



سوال

(373) تیسری طلاق کے بعد رجوع کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آدمی نے اپنی بیوی کو آخری (یعنی تیسری) طلاق دے دی اور اس کے بعد چار سال گز گئے پھر وہ اس سے نئے مہرنے نکاح حلالے کے رجوع کرنا چاہتا ہے تو کیا یہ اس کے لیے جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب آدمی اپنی بیوی کو تیسری طلاق دے دیتا ہے تو وہ اس سے جدا ہو جاتی ہے اور اس وقت تک اس کے لیے حلال نہیں ہو سکتی جب تک وہ کسی اور مرد سے نکاح نہ کر لے قطع نظر اس سے کہ اس طلاق کو ہونے تھوڑی مدت گزری ہو یا زیادہ وہ دونوں خواہ طلاق کے ایک گھنٹے بعد رجوع پر راضی ہو جائیں یا کسی سالوں بعد وہ اس پر حرام ہی ہے کیونکہ وہ جتنی طلاقوں کا مالک تھا وہ اسے دے چکا ہے اب ضروری ہے کہ وہ کسی اور مرد سے بسنے کی نیت سے نکاح کرے حلالے کی نیت سے نہیں پھر جب وہ دوسرا مرد اسے اپنی مرضی سے طلاق دے دے تو پھر ان دونوں پر دوبارہ نئے مہر اور نئے نکاح کے ساتھ اٹھے ہو جانے میں کوئی حرج نہیں۔

اور اگر طلاق رجعی ہو مثلاً پہلی یا دوسری طلاق تو جب تک عورت عدت میں ہے بغیر نئے نکاح کے ہی مرد کے لیے حلال ہے لیکن عدت کے بعد اگر دونوں اٹھے رہنے پر راضی ہو جائیں تو نئے مہر اور نئے نکاح کے ساتھ ایسا ہو سکے گا۔ (واللہ اعلم) (شیخ ابن جبرین)

صدر ماہنامہ علمی والند اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 456

محدث فتویٰ